بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث دہلی

نمبر ۴	ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق اگست ۱۹۳۳ء	جلد ۱

مناسبات

ہمیں بیحد خوشی ہے کہ ہمارے محترم دوست مولوی امام خانصاحب نوشہروی اسوقت دو ایسی کتابیں تالیف کررہے ہیں جو ہماری جماعت کی تاریخی ضرورت کو کسی حدتک پوری کرینگی۔ ان کی پہلی کتاب "مصنفات اہلحدیث ہند" کے نام سے تیار ہوگی اس میں جماعت اہلحدیث کی تصنیفات، مضمونِ کتاب، ضرورت تصنیف اور صاحب کتاب کے ترجمہ و وفیات وغیرہ کا بیان ہوگا۔ مولوی صاحب موصوف کی دوسری تیار ہونیوالی کتاب کا نام "تذکرۂ علمائے اہلحدیث ہند" ہے اسمیں ابتداء سے لیکر آج تک کے علماء اہلحدیث کے حالات ہوں گے۔ جن میں پیدائش و وفات، تعلیم و اساتذہ، تدریس و تلامذہ، تبلیغ و تصنیف، مناظرات، مصائب و آلام، فوز و فلاح اور اولاد و احفاد سب کا اجرا ہوگا۔ اسلئے میری پرزور درخواست ہے کہ علماء کرام ان دونوں کتابوں کیلئے اپنے اور اپنے قریب کے دوسرے شناسا علماء کے سوانح و حالاتِ تصنیف مولوی صاحب کے اس پتہ (مولوی عبدالغنی صاحب سالق امام خاں نوشہروی۔ سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ) پر بھیجکر اعانت فی الدین میں حصہ لیں۔

دارالحدیث رحمانیہ نے طلباء میں علمی و درسی استعداد تام و کمال پیدا کرنے کے علاوہ تقریر و تحریر، مناظرہ اور عام معلومات میں اضافہ و ترقی کیلئے مدرسہ کی طرف سے ایک مرکزی انجمن بنام "جمعیۃ الخطابہ" قائم کررکھی ہے۔ جس میں طلبہ کے مختلف انواع کے کمالات کی مشق دیکھکر ایک اہل علم کی طبیعت بیحد خوش ہوتی ہے ہم اس جمعیۃ کے کوائف پہلے بھی انہیں صفحات